﴿منتخب احادیث برائے طلباء﴾

1- اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ (بخاری، مسلم) --- یقیناً اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔

2- اَلدُّعَاءُ مُخُّ الْعِبَادَةِ (ترمذی)--- دعا عبادت کا مغز ہے۔

3- اِنَّمَا الْقَبْرُ رَوْضَةٌ مِّنْ رِّیَاضِ الْجَنَّةِ اَوْحُفْرَةٌ مِّنْ حُفَرِالنَّارِ (ترمزی)
یقیناً قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ ہے یا جہنم کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔

4- اَلْاَنْبِیَاءُ اَحْیَاءٌ فِیْ قُبُوْرِهِمْ یُصَلُّوْنَ (ابو یعلٰی موصلی۔ مسند انس بن مالک)
انبیاء کرامؑ اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں

5- مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ عِنْدَ قَبْرِیْ سَمِعْتُهٗ وَ مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ نَائِیًا اُبْلِغْتُهٗ (مشکوٰۃ۔ البیہقی)
جس نے میری قبر کے پاس مجھ پر درود پڑھا اس کو میں خود سنتا ہوں اور جس نے دور سے مجھ پر درود پڑھا وہ مجھ تک پہنچا دیا جاتا ہے۔

6- اِنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ عَلَی الْاَرْضِ اَنْ تَاْکُلَ اَجْسَادَالْاَنْبِیَاءِ (ابوداوٗد)
بیشک اللہ نے زمین پر حرام کر دیا ہے کہ وہ نبیوں کے جسموں کو کھائے۔

7- مَنْ اَحْدَثَ فِیْ اَمْرِنَا هٰذَا مَا لَیْسَ مِنْهُ فَهُوَ رَدٌّ (بخاری۔ مسلم)
جس نے ہمارے اس معاملہ (دین) میں نئی بات پیدا کی جو اس سے نہ ہو تو وہ مردود ہے۔

8- مَنْ وَقَّرَ صَاحِبَ بِدْعَةٍ فَقَدْ اَعَانَ عَلٰی هَدَمِ الْاِسْلَامِ (مشکوۃ)
جس نے کسی بدعتی کی تعظیم کی تو اس نے اسلام کے گرانے پر مدد کی۔

9- اَلْحَیَاءُ شُعْبَةٌ مِّنَ الْاِیْمَانِ (بخاری۔ مسلم)--- حیا ایمان کا ایک مہتم بالشان حصہ ہے۔

10- اَلسِّوَاكُ مَطْهَرَةٌ لِلْفَمِ وَ مَرْضَاةٌ لِلرَّبِّ (بخاری، نسائی) مسواک منہ کو پاک کرنے اور رب کی رضامندی کا ذریعہ ہے۔

11- لَا طَاعَةَ لِمَخْلُوْقٍ فِیْ مَعْصِیَةِ الْخَالِقِ (شرح السنۃ)۔ خالق (اللہ) کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں۔

12- رِضَی الرَّبِّ فِیْ رِضَی الْوَالِدِ وَ سَخَطُ الرَّبِّ فِیْ سَخَطِ الْوَالِدِ (ترمزی)
رب کی رضامندی والد کی رضامندی میں ہے اور رب کی ناراضگی والد کی ناراضگی میں ہے۔

13- اَلْغِنَاءُ یُنْبِتُ النِّفَاقَ فِی الْقَلْبِ کَمَا یُنْبِتُ الْمَاءُ الزَّرْعَ (بیہقی)
گانے دل میں اسطرح منافقت پیدا کرتے ہیں جس طرح پانی کھیتی کو پیدا کرتا ہے۔

14- اٰیَةُالْمُنَافِقِ ثَلٰثٌ اِذَا حَدَّثَ کَذَبَ وَاِذَا وَعَدَ اَخْلَفَ وَاِذَااؤْتُمِنَ خَانَ (بخاری)
منافق کی تین نشانیاں ہیں جب بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، جب وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے، اور جب امانت رکھی جائے تو خیانت کرتا ہے۔

15- لَاتَاْذَنُوْا لِمَنْ لَّمْ یَبْدَأْ بِالسَّلَامِ (بیہقی)-- جو سلام میں ابتداء نہ کرے اسکو داخل ہونے کی اجازت مت دو۔

16- اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَی اللّٰهِ اَدْوَمُهَاوَاِنْ قَلَّ (بخاری، مسلم) اللہ کے نزدیک محبوب اعمال وہ ہیں جو ہمیشہ ہوں اگر چہ تھوڑے ہوں۔

17- اَلتَّاجِرُالصَّدُوْقُ الْاَمِیْنُ مَعَ النَّبِیِّیْنَ وَالصِّدِّیْقِیْنَ وَالشُّهَدَاءِ (ترمزی)
سچا امانت دار تاجر، نبیوں، صدیقین اور شھداء کے ساتھ ہوگا۔

18- مَنْ صُنِعَ اِلَیْهِ مَعْرُوْفًا فَقَالَ لِفَاعِلِهٖ جَزَاكَ اللّٰهُ خَیْرًا فَقَدْ اَبْلَغَ فِی الثَّنَاءِ (ترمزی)
جس کے ساتھ کوئی بھلائی کی گئی ہو تو اس نے اس بھلائی کرنے والے سے کہا اللہ تعالیٰ تجھے اچھا بدلہ دے تو اس نے تعریف کرنے میں مبالغہ کر دیا۔

19- اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَ یَدِهٖ (ترمزی)
مسلمان وہ ہے جسکی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

20- اَلتَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَّا ذَنْبَ لَهٗ (ابن ماجہ)۔ گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔

21- اَلْوَحْدَةُ خَیْرٌمِّنْ جَلِیْسِ السُّوْءِ وَالْجَلِیْسُ الصَّالِحُ خَیْرٌمِّنَ الْوَحْدَةِ (بیہقی)
برے دوست سے تنہائی بہتر ہے اور اچھا دوست تنہائی سے بہتر ہے۔

22- مَثَلُ الَّذِیْ یَذْكُرُ رَبَّهٗ وَالَّذِیْ لَا یَذْكُرُ مَثَلُ الْحَیِّ وَالْمَیِّتِ (بخاری، مسلم)
مثال اس شخص کی جو اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور اس شخص کی جو ذکر نہیں کرتا زندہ اور مردہ کی مثال ہے۔

23- طُوْبٰی لِمَنْ وَجَدَ فِیْ صَحِیْفَتِهٖ اِسْتِغْفَارًا كَثِیْرًا (ابن ماجہ)
خوشخبری ہے اس شخص کیلئے جو اپنے نامۂ اعمال میں زیادہ استغفار پائے گا۔

24- كَمْ مِنْ صَائِمٍ لَیْسَ لَهٗ مِنْ صِیَامِهٖ اِلَّا الظَّمَأُ وَكَمْ مِنْ قَائِمٍ لَیْسَ لَهٗ مِنْ قِیَامِهٖ اِلَّا السَّهَرُ (دارمی)
کتنے ہی روزے دار ایسے ہیں جنکو انکے روزے سے پیاسا رہنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا اور کتنے ہی شب بیدار ایسے ہیں جنکو انکے جاگنے کے سوا کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

25- اِنَّ الصَّدَقَةَ لَتُطْفِئُ غَضَبَ الرَّبِّ وَتَدْفَعُ مِیْتَةَ السُّوْءِ (بخاری، ترمزی)
یقیناً صدقہ رب کے غصے کو ٹھنڈا کرتا ہے۔ اور بری موت کو دور کرتا ہے۔

26- اُعْطُوا الْاَجِیْرَ اَجْرَهٗ قَبْلَ اَنْ یَّجِفَّ عِرْقُهٗ (ابن ماجہ)۔ مزدور کو اسکی مزدوری اسکا پسینہ خشک ہونے سے پہلے دے دو۔

27- كَفٰی بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ یُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ (مسلم)
آدمی کے جھوٹا ہونے کے لئے یہی کافی ہے کہ وہ سنی سنائی بات آگے بیان کر دے۔

28- لَا تُظْهِرِ الشَّمَاتَةَ لِاَخِیْكَ فَیَرْحَمُهُ اللّٰهُ وَیَبْتَلِیْكَ (ترمزی)
اپنے بھائی کی تکلیف پر خوش مت ہو، پس اللہ تعالیٰ اس پر رحم کریگا اور تجھے (تکلیف میں) مبتلا کر دے گا۔

29- مَنْ كَذَبَ عَلَیَّ مُتَعَمِّدًا فَلْیَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهٗ مِنَ النَّارِ (بخاری)
جس نے جان بوجھ کر مجھ (محمد ﷺ) پر جھوٹ بولا اسکو چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنائے۔

30- خَیْرُكُمْ مَنْ تَعَلَّمَ الْقُرْاٰنَ وَ عَلَّمَهٗ (بخاری) --- تم میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سیکھائے۔

31- مَنْ تَشَبَّهَ بِقَوْمٍ فَهُوَ مِنْهُمْ (ابو داود) --- جس نے کسی قوم کی مشابہت اختیار کی تو وہ انہی میں سے ہوگا۔

32- مَنْ لَّمْ یَشْكُرِ النَّاسَ لَمْ یَشْكُرِ اللّٰهَ (ترمزی) --- جو لوگوں کا شکریہ ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا بھی شکر ادا نہیں کرتا۔

33- مَنْ تَوَاضَعَ لِلّٰهِ رَفَعَهُ اللّٰهُ وَمَنْ تَكَبَّرَ وَضَعَهُ اللّٰهُ (بیہقی)
جو اللہ تعالیٰ کے لئے عاجزی اختیار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو بلند کرتے ہیں، اور جو تکبر کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسکو گرا دیتے ہیں۔

34- مَنۡ دَلَّ عَلٰی خَیۡرٍ فَلَهٗ مِثۡلُ اَجۡرِ فَاعِلِهٖ (مسلم شریف)

جس نے کسی بھی بھلائی پر رہنمائی کی، پس اُس کیلئے اِس (بھلائی) کے کرنے والے جیسا اجر ہوگا۔

35- عَنۡ ثَوۡبَانَؓ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ ﷺ اِنَّهٗ سَیَکُوۡنُ فِیۡ اُمَّتِیۡ كَذَّابُوۡنَ ثَلاثُوۡنَ كُلُّهُمۡ يَزۡعَمُ اَنَّهٗ نَبِيٌّ وَاَنَا خَاتَمُ النَّبِیّٖیۡنَ لَا نَبِیَّ بَعۡدِیۡ. (ابو داوٗد، ترمزی)

حضرت ثوبانؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہونگے، ہر ایک کہے گا کہ میں نبی ہوں، حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں۔

36- عَنۡ اَنَسِ ابۡنِ مَالِكٍؓ قَالَ قَالَ رَسُوۡلُ اللهِ ﷺ اِنَّ النَّبُوَّةَ وَالرِّسَالَةَ قَدِانۡقَطَعَتۡ فَلا رَسُوۡلَ بَعۡدِیۡ وَلَا نَبِیَّ. (ترمزی)

حضرت انس بن مالکؓ سے روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ رسالت اور نبوت ختم ہو چکی ہے پس میرے بعد نہ کوئی رسول ہے اور نہ نبی۔

37- عَنۡ عَائِشَةَؓ قَالَتۡ قَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ لَا يَنۡبَغِیۡ لِقَوۡمٍ فِیۡهِمۡ اَبُوۡبَكۡرٍؓ اَنۡ يَّؤُمَّهُمۡ غَیۡرُهٗ. (ترمزی)

حضرت عائشہؓ سے مروی ہے کہ فرماتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس جماعت میں ابوبکرؓ موجود ہوں تو مناسب نہیں کہ انکے علاوہ کوئی شخص امام بنے۔

38- مَحۡمُوۡدُبۡنُ لَبِیۡدٍؓ قَالَ اُخۡبِرَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ عَنۡ رَجُلٍ طَلَّقَ اِمۡرَاَ تَهٗ ثَلَاثَ تَطۡلِیۡقَاتٍ جَمِیۡعًا فَقَامَ غَضۡبَانًا ثُمَّ قَالَ اَيُلۡعَبُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَاَنَا بَیۡنَ اَظۡهُرِكُمۡ حَتّٰی قَامَ رَجُلٌ وَقَالَ يَارَسُوۡلَ اللّٰهِ ﷺ اَلَا اَقۡتُلُهٗ (نسائی)

محمود بن لبیدؓ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ کو اطلاع ملی ایک آدمی کے بارے میں کہ اس نے اپنی بیوی کو اکٹھی تین طلاقیں دے دی ہیں تو رسول پاک ﷺ غصے سے اٹھ کھڑے ہوئے پھر آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کیا میری موجودگی میں اللہ کی کتاب کے ساتھ کھیلا جا رہا ہے حتی کہ ایک شخص کھڑا ہوا اور اس نے کہا کہ حضرت ﷺ کیا میں اس شخص کو قتل نہ کردوں۔

39- مَنۡ كَانَ لَهٗ اِمَامٌ فَقِرَاءَ ةُ الۡاِمَامِ لَهٗ قِرَاءَ ةٌ (ابن ماجه)۔ جس کا امام ہو تو امام کی قرأت اس (مقتدی) کی قرأت ہے۔

40- عَنۡ جَابِرِبۡنِ سَمُرَةَؓ قَالَ خَرَجَ عَلَیۡنَا رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَالِیۡ اَرَاكُمۡ رَافِعِیۡ اَيۡدِيۡكُمۡ كَاَنَّهَا اَذۡنَابُ خَیۡلٍ شُمۡسٍ اُسۡكُنُوۡا فِی الصَّلٰوةِ (مسلم شریف)

حضرت جابر بن سمرةؓ سے روایت ہے، وہ فرماتے ہیں کہ رسول پاک ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے پھر فرمایا کہ مجھے کیا ہوا میں تم کو دیکھ رہا ہوں تم اپنے ہاتھوں کو اٹھاتے ہو گویا شریر گھوڑوں کی دُمیں ہیں نماز میں سکون اختیار کرو۔

41- عَنۡ جَابِرِبۡنِ سَمُرَةَؓ قَالَ كُنَّا اِذَا صَلَّیۡنَا مَعَ رَسُوۡلِ اللّٰهِ ﷺ قُلۡنَا اَلسَّلَامُ عَلَیۡكُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡكُمۡ وَرَحۡمَةُ اللّٰهِ وَاَشَارَ بِیَدِهٖ اِلَی الۡجَانِبَیۡنِ فَقَالَ رَسُوۡلُ اللّٰهِ ﷺ عَلَامَ تُوۡمُوۡنَ بِاَيۡدِيۡكُمۡ كَاَنَّهَا اَذۡنَابُ خَیۡلٍ شُمۡسٍ اِنَّمَا يَكۡفِیۡ اَحَدَكُمۡ اَنۡ يَّضَعَ يَدَهٗ عَلٰی فَخِذِهٖ ثُمَّ يُسَلِّمُ عَلٰی اَخِیۡهِ مَنۡ عَلٰی يَمِیۡنِهٖ وَشِمَالِهٖ (مسلم)

حضرت جابر بن سمرةؓ سے روایت ہے کہ ہم رسول پاک ﷺ کے ساتھ نماز ادا کرتے تھے ہم السلام علیکم ورحمتہ اللہ اور السلام علیکم ورحمتہ اللہ کہتے تھے اور اپنے ہاتھ سے دونوں طرف اشارہ کرتے تھے۔ تو رسول پاک ﷺ نے فرمایا تم اپنے ہاتھوں سے اسطرح اشارہ کرتے ہو جس طرح سرکش گھوڑے کی دم۔ تم میں سے ہر ایک کے لئے کافی ہے کہ وہ اپنا ہاتھ اپنی ران پر رکھے پھر اپنے بھائی پر دائیں طرف اور بائیں طرف سلام کرے۔